ہنگری میں خاندان کا اتحاد نو (فیملی ری- یونین)

فیملی ری- یونین کے مستحق کون ہیں ؟

ہنگری میں پناہ گزین افراد اور تحفظ فراہم کردہ افراد فیملی ری- یونین کے مستحق ہیں.

خاندان کے وہ کونسے ارکان ہیں، جو فیملی ری- یونین کی کاروائی کے تحت ہنگری آ سکتے ہیں؟

پناہ گزینوں کی فیملی ری- یونین ان کے خاندان کے مندرجہ ذیل ارکان کے ساتھ ہو سکتی ہے:

- شریک حیات کے ساتھ (خاوند یا بیوی)؛
- چھوٹی عمر کے بچے کے ساتھ (جس کی عمر 18 سال سے کم ہو)، گود لیئے گئے بچے بھی اسی زمرے میں شامل ہیں؛
- والدین کے ساتھ، اگرچہ کہ ہنگری میں ان کا پناہ گزین بچہ چھوٹی عمر کا ہو؛
- والدین کے ساتھ ، اگرچہ کہ ہنگری میں ان کا پناہ گزین بالغ بچہ مالی، سماجی یا جذباتی تعاون کا محتاج ہو؛
- بالغ اولاد کے ساتھ، اگرچہ کے وہ اپنی مالی کفالت کے قابل نہیں اور اس کو صحت کے سنگین مسائل درپیش ہوں؛
- بہن بھائیوں کے ساتھ ، اگرچہ کے وہ اپنی مالی کفالت کے قابل نہ ہوں اور ان کو صحت کے سنگین مسائل درپیش ہوں؛
- اجداد (دادا، دادی)، پوتا پوتی کے ساتھ ، اگرچہ کے وہ اپنی مالی کفالت کے قابل نہ ہوں اور ان کو صحت کے سنگین مسائل درپیش ہوں.

تحفظ فراہم کردہ افراد کی فیملی ری- یونین ان کے خاندان کے مندرجہ ذیل ارکان کے ساتھ ہو سکتی ہے:

- شریک حیات کے ساتھ (خاوند یا بیوی)؛
- چھوٹی عمر کے بچے کے ساتھ (جس کی عمر 18 سال سے کم ہو)، گود لیئے گئے بچے بھی اسی زمرے میں شامل ہیں.

فیملی ری- یونین کے لیئے ضروری ہے، کہ پناہ گزین یا تحفظ فراہم کردہ فرد کا خاندانی رشتہ اس وقت بھی قائم ہو، جس وقت وہ ہنگری میں پہنچیں. جو ہنگری میں پہنچ کر شادی کرتے ہیں یا بچہ گود لیتے ہیں، وہ خاندان کے اتحاد نو (فیملی ری- یونین) کے مستحق نہیں.

فیملی ری- یونین کی درخواست کب کی جا سکتی ہے؟

فیملی ری- یونین کی درخواست سٹیٹس کے حاصل کیئے جانے کے فورا بعد دائر کی جا سکتی ہے. اگر پناہ گزین فرد کا خاندان مثبت فیصلے کے وصول کیئے جانے کے بعد 3 مہینے کے اندر اندر فیملی ری- یونین کی کاروائی کا آغاز کر دیتا ہے تو ان کو صرف اپنے خاندانی رشتے کو اور اس کاروائی کی ممکنہ ضرورت کو ثابت کرنے کی ضرورت ہو گی. تحفظ فراہم کردہ افراد کے لیئے یہ اختیار دستیاب نہیں. اگر پناہ گزین فرد کا خاندان اس درخواست کو 3 مہینوں کے اندر اندر جمع نہیں کروا پاتا تو اس صورت میں ان پر بھی وہی شرائط لاگو ہوں گی، جو تحفظ فراہم کردہ افراد پر ہوتی ہیں (تفصیلات نیچے دیکھیے).

فیملی ری- یونین کی کاروائی کا آغاز کیسے کیا جا سکتا ہے؟

فیملی ری- یونین کی کاروائی کا آغاز پناہ گزین یا تحفظ فراہم کردہ فرد کے خاندان کے ارکان کر سکتے ہیں. فیملی کے ان ارکان کو جو ہنگری آنا چاہتے ہیں، سب سے پہلے اپنی رہائش سے قریبی ہنگری کے قونصلٹ خانے جانا ہو گا. اس ملک میں جہاں پر ہنگری کا قونصلٹ خانہ موجود ہے، خاندان کے ارکان کی وہاں رہائش قانونی طور پر ہونا ضروری ہے، اگر ایسا ممکن نہیں، تو قونصلٹ خانہ کو اس کے بارے میں قبل از وقت آگاہ کرنے کی ضرورت ہے. **قونصلٹ خانے سے ملاقات کی تاریخ طے کرنے کے بعد ہی وہاں درخواست جمع کروائی جا سکتی ہے.** فیملی ری- یونین کی درخواستوں کا فیصلہ البتہ قونصلٹ نہیں کرتی، وہ صرف درخواستوں کو وصول کرتے ہیں اور ان کو بوداپشت میں موجود پناہ گزینی اور امیگریشن کے ادارے کو ارسال کر دیتے ہیں. امیگریشن کا ادارہ پھر ایک آفیسر تعین کرتا ہے جو اس کیس کا فیصلہ کرتا ہے اور ضرورت کے مطابق انفرادی انٹرویو بھی کرتا ہے.

درخواست جمع کروانے کے لیئے کن دستاویزات کی ضرورت ہے ؟

قونصلٹ خانے کے آگے پناہ گزین یا تحفظ فراہم کردہ فرد کے خاندان کے ارکان کو مندرجہ ذیل دستاویزات دکھانا اور جمع کروانا ہوں گے.

- کارآمد پاسپورٹ (درخواست جمع کروانے کے وقت پر اس کی میعاد کے ختم ہونے میں کم از کم چھ مہینے باقی ہوں)
- 1 عدد شناختی تصویر (ہر درخواست دھندہ فیملی ممبر کی علیحدہ تصویر)
- 60 یورو (ہر درخواست دھندہ فیملی ممبر فی کس)
- پر کیا گیا فارم (آپ اس فارم کو امیگریشن کے ادارے کی ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں)
- خاندانی رشتے کو ثابت کرنے والے دستاویزات (پیدائش اور شادی کے سرٹیفکیٹ)
- دیگر حمایتی دستاویزات (محتاجی، صحت کے مسائل سے متعلقہ کاغذات وغیرہ)

فیملی ری- یونین کی کاروائی میں امیگریشن کا ادارہ ہنگیرین اور انگریزی زبان میں دستاویزات کو قبول کرتا ہے، لہذا تجویز کرتے ہیں کہ فیملی ممبرز اصل دستاویزات کو مستند ہنگیرین یا انگریزی زبان کے ترجمے کے ہمراہ جمع کروائیں. امیگریشن کا ادارہ ہر جمع کروائی گئی دستاویز کو تحقیق کی غرض سے دستاویزات کے ماہر کے پاس بھیجتا ہے. دستاویزات کا ماہر پھر دستاویزات کے بارے میں ایک رائے تیار کرتا ہے کہ آیا وہ اصلی ہیں یا نہیں.

خاندانی رشتے کو کیسے ثابت کیا جا سکتا ہے؟

خاندانی رشتے کو ثابت کرنا فیملی ری- یونین کی کاروائی میں ہمیشہ درکار ہے. اس امر کی تکمیل کو ابتدائی طور ایسے اصلی دستاویزات کے پیش کرنے کے ساتھ کیا جا سکتا ہے جیسے کہ پیدائش اور شادی کے سرٹیفکیٹ، مزید براں بچہ گود لینے کے دستاویز کی اصل کاپی.

خاندانی رشتے کو ڈی – این – ایس ٹیسٹ کے زریعے بھی ثابت کر سکتے ہیں جس کے اخراجات خاندان کو ادا کرنا ہوں گے. ڈی – این – ایس ٹیسٹ کروانے کا مطالبہ آپ امیگریشن کے ادارے سے کر سکتے ہیں. اس صورت میں فیملی ممبرز کو قونصلٹ خانے میں ڈی – این – ایس ٹیسٹ کے لیئے نمونہ دینا ہو گا، جس کو قونصلٹ بوداپشت بھیجے گی جہاں اس نمونے کا تجزیہ کیا جائے گا.

پناہ گزین / تحفظ فراہم کردہ افراد کو ہنگری میں کن شرائط کو پورا کرنا ہو گا ؟

تحفظ فراہم کردہ افراد اور ان پناہ گزینوں کو، جن کے خاندان کے ارکان پہلے تین مہینے میں فیملی ری- یونین کی درخواست جمع نہیں کروا سکے، مندرجہ ذیل شرائط پورا کرنا ہوں گی:

- رہائش کا ثبوت: کرایہ کے مکان کے معاہدے یا ہمدردی کے تحت رہائش کے لیئے استعمال میں دیئے گئے مکان کا معاہدہ، نیز مکان کی ملکیت کے کاغذات کی کاپی کے ساتھ آپ اس امر کو ثابت کر سکتے ہیں. **فیملی ری- یونین میں شامل فیملی ممبران کے نام کا اس معاہدے میں درج کرنا مفید ہے.** مکان میں ایک فرد کے لیئے کم از کم چھ مربع میٹر کی جگہ موجود ہونی چاہیئے، جس میں حمام، راہداری یا باورچی خانہ کا احاطہ شامل نہیں.
- ذریعہ معاش کا ثبوت: لیبر کنٹریکٹ اور پچھلے چھ مہینوں کی تنخواہ کی ادائیگی کے ثبوت کے کاغذات درکار ہیں جن کو اپنے آجر (ایمپلائر) سے مانگا جا سکتا ہے. ذاتی کاروبار ہونے کی صورت میں محاسب کی جانب سے تیار کردہ آمدنی کے سرٹیفیکیٹ درکار ہیں. اس کے علاوہ بنک اکاونٹ سٹیٹمنٹ اور ٹیکس کے محکمے (NAV) کے سرٹیفیکیٹ دکھانے کی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے. **ضروری ہے، کہ بنک اکاؤنٹ میں موجود بڑی رقم آپ کے ذریعہ معاش کو ثابت نہیں کرتا، بلکہ یہاں اس امر کو ثابت کرنے کی ضرورت ہے، کہ آپ کے معاش کا ذریعہ مسلسل اور متوقع ہے.**
- ہیلتھ انشورنس کی موجودگی: فیملی ممبران ایسے مکمل رینج کے ہیلتھ انشورنس کے حامل ہوں، جس کو کوئی بھی باندھ سکتا ہو. انشورنس کا فائدہ اٹھانے والوں میں درخواست دھندہ فیملی ممبران کے نام کا اندراج کریں.

پناہ گزین کو والدین اور بہن بھائی کے فیملی ری- یونین کے لیئے مزید کن شرائط کو ثابت کرنا ہو گا؟

پناہ گزین کے والدین سے فیملی ری- یونین کا امکان اس صورت میں ہے، اگر والدین خود سے اپنی کفالت کرنے کے قابل نہیں اور ہنگری میں پناہ گزین کے طور پر تسلیم شدہ بیٹا/ بیٹی ان کی امداد کرتا ہے. پناہ گزین اور اس کے والدین کو یہ ثابت کرنا ہو گا کہ ان کے درمیان باہمی انحصار کا تعلق قائم ہے، جو مالی، جذباتی اور سماجی انحصار کے معنی بھی رکھتا ہے. مالی معاونت کے امر کو پیسوں کے ترسیل کی رسیدوں سے ثابت کیا جا سکتا ہے لہذا بہتر ہے کہ پیسوں کی ترسیل والدین کے نام پر ہو نہ کہ اس دوست کے نام پر ہو جو اس کا بندوبست کرے. امیگریشن کے ادارے کو کیس کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینا ہوتا ہے، جس کا یہ مطلب ہے کہ اگر ایک پناہ گزین اپنے والدین کی مالی معاونت نہیں کر سکتا، تب بھی فیملی ری- یونین کامیاب ہو سکتی ہے اگرچہ کہ پناہ گزین اور اس کے والدین کے درمیان مضبوط جذباتی انحصار قائم ہو.

پناہ گزین کے بھائی بہنوں سے فیملی ری- یونین کا امکان اس صورت میں ہے، اگر بھائی بہن کو صحت کے سنگین مسائل درپیش ہوں اور وہ اپنی کفالت کے قابل نہیں لہذا وہ ہنگری میں پناہ گزین کے طور پر تسلیم شدہ اپنے بہن بھائی کی مدد پر منحصر ہوں. صحت کے مسائل کو ڈاکٹر کی طرف سے دی گئی دستاویزات سے ثابت کیا جا سکتا ہے، مثلا ہسپتال کی ڈسچارج رپورٹ یا علاج سے متعلقہ دستاویزات وغیرہ. **اگر خاندان کے رکن کےعلاج کے لیئے ضروری سہولت انکے ملک میں دستیاب نہیں، تو اس کے بارے میں سڑتیفیکیٹ کو بھی امیگریشن کے ادارے کو جمع کروا سکتے ہیں.**

فیملی ری- یونین کی کاروائی کی مدت کتنی ہے ؟

فیملی ری- یونین کی کاروائی کی مدت متعدد عناصر اور انفرادی وجوہات پر بھی منحصر ہے. پہلے درجے کی کاروائی میں عام طور پر چھ سے دس مہینے لگتے ہیں، لیکن اس سے زیادہ وقت بھی درکار ہو سکتا ہے.

اس صورت میں کیا کیا جانا چاہیے، اگر امیگریشن کا ادارہ آپ کی درخواست کو رد کر دیتا ہے؟

رد کی گئی درخواست کو وصول کرنے کے بعد آٹھ دن کے اندر اندر امیگریشن کے ادارہ کو اپیل جمع کروائی جا سکتی ہے. دوسرے درجے کی کاروائی کے دوران پھر سے امیگریشن کا ادارہ آپ کے کیس کا جائزہ لے گا. اگر دوسری مرتبہ بھی آپ کے کیس میں منفی فیصلہ دیا جاتا ہے، تو اس کے خلاف تیس دن کے اندر اندر عدالت میں اپیل دائر کر سکتے ہیں. عدالت یا تو ادارے کے منفی فیصلے کو منظور کر لے گی یا امیگریشن کے ادارہ کو نیا فیصلہ لانے پر واجب کرے گی.

اس صورت میں کیا کیا جائے، اگر امیگریشن کا ادارہ فیملی ری- یونین کی منظوری دے دیتا ہے؟

اگر امیگریشن کے ادارے کا فیصلہ مثبت ہے، تو اس کے بارے میں ہنگری کے اس قونصلٹ خانے کو اطلاع دے دی جاتی ہے جہاں خاندان کے ارکان نے اپنی درخواست کو جمع کروایا تھا. اس صورت میں قونصلٹ فیملی ممبرز کو ملک میں ایک مرتبہ داخل ہونے کے ویزے (D ٹائپ) کا اجرا کرتی ہے. اس ویزے کے ساتھ خاندان کے ارکان ہنگری میں داخل ہو سکتے ہیں، جہاں داخلے کے دن سے تیس دن کے اندر اندر وہ اپنا ریزیڈنٹ پرمٹ امیگریشن کے ادارے سے وصول کر سکتے ہیں (1135 Budapest, Szegedi út 35-37.)

اس کے لیئے ان کو رہائش کے پتہ کو رجسٹر کروانے کا ایک فارم بھرنا پڑ ے گا، جس کے اوپر کرائے کے مکان یا ان کے تحت استعمال کردہ مکان کے مالک کو دستخط کرنا ہوں گے.

Hungarian Helsinki Committee
ہنگری کی ہلسنکی کمیٹی
1074 Budapest, Dohány utca 20. II/9.
Tel/fax: + 36 1 321 4323, 321 4141, 321 4327
helsinki@helsinki.hu
www.helsinki.hu

UUSC
Supported by a grant from the Unitarian Universalist Service Committee